از عدالتِ عظمیٰ

پرہلاد برال

بنام

گورنمنٹ آف اوریسا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 3مارچ 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سنیارٹی-حکومت اڑیسہ میں لوئر ڈویژن کلرک-سرکاری حکم نامہ جس کی تاریخ 4.2.1971 انٹر میڈیٹ کو کم از کم تعلیمی قابلیت کے طور پر تجویز کرتی ہے-تاہم میٹرک کے ساتھ لوئر ڈویژن کلرک اگرچہ جائز اور باقاعدگی سے بھرتی کیا جاتا ہے، لیکن وہ اسی سال کے دوران بھرتی ہونے والی انٹر میڈیٹ قابلیت کے ساتھ جونیئر سے ایل ڈی کلرک کا درجہ حاصل کریں گے-بعد میں ایل۔ ڈی۔ میٹرک کے ساتھ کلرک سینئرٹی کا دعوی کرتے ہیں-قرار پایا کہ، چونکہ مدعا علیہ ملازمین کے پاس کم از کم تعلیمی قابلیت نہیں ہے، یعنی۔ انٹر میڈیٹ، وہ اپیل کنندہ سے سینئر کا درجہ حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں جس کے پاس مطلوبہ اہلیت ہو-جواب دہندگان اپیل گزار سے جونیئر ہوں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1827، سال 1997۔

ایم پی نمبر 93/1309 اور او اے نمبر 6، سال 1991 میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھونیشور کے مورخہ 19.4.93/8.2.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے بی اے موہنتی اور محترمہ کیرتی مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے پانڈا اور پی این مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھونیشور کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 8 فروری 1996 کو درخواست نمبر 91/6 میں دی گئی تھی۔

جواب دہندگان-ملازمین کو 1970-71 میں LDC کے عہدوں پر مقرر کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کو بعد میں 1972-73 میں مقرر کیا گیا۔ ان کی بین سنیارٹی کا سوال حکومت کے سامنے آیا تھا۔ حکومت نے 4 فروری 1971 کے اپنے حکم میں کم از کم تعلیمی قابلیت کا تعین کیا۔ انٹرمیڈیٹ، ضلع اور ماتحت دفاتر میں LDC کے عہدے پر بھرتی کے لیے۔ مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان-ملازمین صرف میٹرک کے ہیں جبکہ اپیل کنندہ کے پاس انٹرمیڈیٹ کی تعلیمی قابلیت ہے۔ ان کی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر حکومت نے ان کی بین سنیارٹی کے تعین کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔

"(a) تمام ایل ڈی کلرک جنہوں نے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس کیا ہے، ان کے بارے میں یہ سمجھا جائے گا کہ انہوں نے جائز اور باقاعدگی سے بھرتی اور تقرری کی ہے اور انہیں حکومت کی طرف سے مقرر کردہ بھرتی امتحان یا اس کے بدلے میں کوئی خصوصی سی اہلیتی امتحان پاس کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(b) مذکورہ بالا زمرہ (a) کے تحت ایل ڈی کلرکوں کی سنیارٹی ایل ڈی کلرک کے طور پر تقرری کی تاریخ سے ان کی خدمات کو مد نظر رکھتے ہوئے طے کی جائے گی لیکن ایل ڈی کلرکوں کی درجہ بندی کی فہرست میں وہ اسی سال ڈی کے دوران بھرتی ہونے والے ایل ڈی کلرکوں سے فوراً نیچے ہوں گے اور حکومت کی طرف سے محکمہ خزانہ کی قرارداد نمبر 3968 ایف میں مقرر کردہ کم از کم تعلیمی اہلیت کے ساتھ۔ اوپر کی طرح تیار کی جانے والی نظر ثانی شدہ درجہ بندی کی فہرست کے مطابق، اگر دستیاب ہو تو مستقل عہدوں کے خلاف ان کی تصدیق کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ وہ تصدیق کے لیے ضروری دیگر تمام شرائط کو پورا کریں۔

(C) جیسا کہ اوپر (b) میں مذکور ہے، ان کلرکوں کی سنیارٹی میں تبدیلی انہیں ماضی سے متعلق کسی ترقیاتی فوائد کا حقدار نہیں بنائے گی۔

(d) اس طرح کے باقاعدہ ایل ڈی کلرک اس طرح کے عہدوں پر اپنی تقرری کی تاریخ سے محکمہ خزانہ کی قرارداد نمبر 3968 ایف مورخہ 4.2.71 کے ساتھ محکمہ خزانہ کی قرارداد نمبر 90F مورخہ 2.1.73 میں طے شدہ اصولوں کے مطابق اپنی تنخواہ نکالنے کے حقدار ہوں گے۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ تمام L.D.Cs جنہوں نے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس کیا ہے انہیں جائز اور باقاعدگی سے بھرتی اور اس طرح مقرر کیا گیا سمجھا جائے گا اور انہیں بھرتی کا امتحان یا کوئی خصوصی اہلیتی امتحان پاس کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن ان کی سنیارٹی کی تیاری کے معاملے میں، یہ مانا جاتا ہے کہ سنیارٹی ان لوگوں کو دی جائے گی جنہوں نے کم از کم تعلیمی قابلیت حاصل کی ہو۔ دوسرے لفظوں میں جو انٹرمیڈیٹ کی اہلیت رکھتے ہیں، وہ میٹرک سے سینئر کے طور پر درجہ بندی کریں گے۔ نتیجے کے طور پر، اپیل کنندہ، اگرچہ بعد میں مقرر کیا گیا، جواب دہندگان سے بزرگ بن گیا۔ UDC کے عہدے پر ترقی کے لیے انتخاب کے مقصد سے تشکیل دی گئی محکمہ جاتی ترقی کمیٹی نے اپیل کنندہ کے دعوے پر غور کیا اور اسے فٹ پایا۔ اس نے ان کی خدمات کو باقاعدہ بنایا اور انہیں ترقی دی کیونکہ وہ جواب دہندگان سے سینئر تھے۔ اس کے بعد، جب جواب دہندگان کا دعوی غور کے لیے آیا تو DPC نے اپیل کنندہ کو ہٹانے اور جواب دہندگان کی تصدیق کی سفارش کی۔ نتیجتاً، درجہ بندی کی فہرست میں، جواب دہندگان کو اپیل کنندہ سے اوپر رکھا گیا۔ اپیل پر حکومت نے اسے پلٹ دیا۔ اس کے نتیجے میں، سی مدعاعلیہان نے ٹریبونل سے رجوع کیا۔ ٹریبونل نے متنازعہ حکم میں اس طرح فیصلہ دیا ہے:

"درخواست گزار جنہیں سرکاری حکم نامے کے ذریعے ملازمت میں باقاعدہ بنایا گیا تھا جس میں میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس کرنے والے تمام ایل ڈی کلرکوں کو جائز اور باقاعدگی سے بھرتی اور اس طرح مقرر کیا گیا تھا اور انہیں بھرتی کا امتحان یا حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اس کے بدلے میں کوئی خصوصی اہلیتی امتحان پاس کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ مخالف فریق 4 سے 6 جنہیں درخواست گزاروں کے مقابلے بہت دیر سے مقرر کیا گیا تھا، انہیں 1980 میں اپنے سینئروں (درخواست گزاروں) کے دعووں پر بلا تعصب ترقی دے کر یوڈی کلرک کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ درخواست گزاروں کو سال 1981 میں یوڈی کلرک کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ شرائط کے مطابق ان کی ترقی پر، مخالف جماعتوں 4 سے 6 کو سال 1981 میں یوڈی کلرک کے عہدے پر واپس کر دیا گیا۔ 1981 سے لے کر 1991 میں یہ قانونی چارہ جوئی دائر ہونے تک درخواست گزار یوڈی کلرک کے ترقیاتی عہدے پر بلا روک ٹوک جاری ہیں اور مخالف فریق 4 سے 6 ایل ڈی کلرک کے

طور پر جاری ہیں۔ نو سال بعد 1990 میں درخواست گزاروں کو یوڈی کلرک کے طور پر دی گئی ترقی کے حکم نامے کے تحت انہیں الگ کرنے کا حکم سنایا گیا۔ کیا یہ جائز تھا؟ یہاں تک کہ اس بنیاد پر کہ مخالف جماعتوں کی نمائندگی کو سال 1990 میں نمٹا دیا گیا تھا۔":

اپیل کنندہ کو سرکاری آرڈر مورخہ 8.10.1981 کے ذریعے سروس میں باقاعدہ بنایا گیا تھا۔ تمام L.D.Cs جنہوں نے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس کیا تھا انہیں جائز اور باقاعدگی سے بھرتی اور اس طرح مقرر کیا گیا تھا۔ انہیں حکومت کی طرف سے مقرر کردہ بھرتی امتحان یا اس کے بدلے میں کوئی اہلیتی امتحان پاس کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اس بنیاد پر، پیراگراف 13 میں ہدایت دی گئی تھی جس میں A درج ذیل ہے:

"اوپر بیان کردہ وجوہات اور کیے گئے مباحثوں کی بنیاد پر، ضمیمہ -9 اور 10 کے احکامات غیر مستحکم ہیں اور اس لیے انہیں الگ کرنے کے جوابدہ ہیں، جنہیں اس طرح الگ کر دیا گیا ہے۔ درخواست گزار سنیارٹی فہرست میں کسی رکاوٹ کے بغیر ترقیاتی عہدے پر برقرار رہیں گے۔"

یہ ہدایت واضح طور پر حکومت کی طرف سے جاری کردہ احکامات سے مطابقت نہیں رکھتی جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ چونکہ مدعاعلیہ ملازمین کے پاس کم از کم تعلیمی قابلیت نہیں تھی، یعنی، انٹرمیڈیٹ، وہ اہل اپیل کنندہ سے سینئر رینک کے حقدار نہیں ہیں۔ اس طرح، اس اپیل میں مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان 4 اور 5 اپیل گزار سے جونیئر ہوں گے۔

تاہم، ترقی کے لیے متعلقہ عہدوں پر ان کے تسلسل میں خلل نہیں پڑے گا کیونکہ تمام فریقوں کو مزید ترقی دی گئی ہے جس میں ان کے درمیان سنیارٹی اس شرط پر طے کی جائے گی کہ اپیل کنندہ مزید ترقی کے لیے ان سے سینئر ہو۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ لیکن حالات میں بغیر کسی اخراجات کے۔

اپیل منظور کی گئی۔